68829 ـ ظہر کے بعد طہر آ جائے تو کیا دن کا باقی حصہ روزہ رکھے گی ؟

سوال

اگر عورت ظہر کی نماز کے بعد پاك صاف ہو اور رات روزے کی نیت نہ کی ہو تو کیا اس کے لیے روزہ رکھنا جائز ہے یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

علماء کرام کا اتفاق ہے کہ حائضہ اور نفاس والی عورت کے لیے دوران حیض اور نفاس روزہ رکھنا جائز نہیں.

الموسوعۃ الفقھیۃ میں درج ہے کہ:

" فقہاء کرام متفق ہیں کہ حائضہ عورت کے مطلقا روزہ رکھنا حرام ہے چاہے فرضی ہو یا نفلی، اور اس کا رکھا ہوا روزہ صحیح نہیں؛ کیونکہ ابو سعدي خدری رضی اللہ تعالی عنہ کی حدیث میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" کیا ایسا نہیں کہ جب اسے حیض آتا ہے تو وہ نہ تو نماز ادا کرتی ہے اور نہ ہی روزہ رکھتی ہے ؟

ہم نے کہا کیوں نہیں، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اس کے دین کا نقصان یہی ہے "

چنانچہ جب عورت کو دن کے کسی بھی حصہ میں حیض آ جائے تو اس کا روزہ فاسد ہو جائیگا، ابن جریر اور نووی وغیرہ نے اس پر اجماع نقل کیا ہے .... اسی طرح علماء کرام کا اس پر اتفاق ہیں کہ اس پر رمضان المبارك کے روزوں کی قضاء لازم ہے، کیونکہ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا حیض کے متعلق فرماتی ہیں:

" ہمیں حیض آتا تو ہمیں روزوں کی قضاء کا حکم دیا جاتا، اور ہمیں نماز کی قضاء کا حکم نہیں جاتا تھا "

امام ترمذی، اور ابن منذر، اور ابن جریر وغیرہ نے اس پر اجماع نقل کیا ہے " انتہی.

دیکھیں: الموسوعة الفقهية (18 / 318).

اس سے یہ واضح ہوا کہ جس دن میں حائضہ عورت پاک ہو اس دن میں روزہ رکھنا صحیح نہیں، بلکہ اس پر رمضان کے بعد اس دن کی قضاء ہوگی.

پھر علماء کرام کا اس میں اختلاف ہے کہ:

آیا عورت طہر کے بعد اس دن کا بقیہ حصہ بطور احترام کچھ کھا پی سکتی ہے یا نہیں ؟

اس میں اہل علم کے دو قول ہیں: اور راجح قول مالکیہ اور شافعیہ کا ہے کہ ان دونوں پر دن کا باقی حصہ بغیر کھائے پیئے گزارنا واجب نہیں، اور شیخ الاسلام ابن تیمیہ اور شیخ ابن عثیمین رحمہما اللہ نے بھی اسے ہی اختیار کیا ہے.

دیکھیں:الشرح الممتع (6 / 344).

الموسوعة الفقهية میں درج ہے کہ:

" فقہاء کرام کے ہاں اس میں کوئی اختلاف نہیں کہ جب فجر کے بعد حیض کا خون بند ہو تو اسے اس دن کا روزہ کفائت نہیں کریگا، بلکہ اسے قضاء میں روزہ رکھنا ہوگا، اور احناف اور حنابلہ کے ہاں اسے دن کا باقی حصہ بغیر کھائے پیئے بسرکرنا ہوگا، لیکن مالکیہ کے ہاں مفطر اشیاء استعمال کرنا جائز ہے، اور ان اشیاء سے رکنا مستحب نہیں، اور شافعیہ کے ہاں اس کے لیے دن کا باقی حصہ بغیر کھائے پیئے اور مفطر اشیاء استعمال نہ کرنا لازم نہیں " انتہی.

دیکھیں: الموسوعة الفقهية (18 / 318).

واللہ اعلم .